السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وصال کا روزہ کیسا ہے اور کیا یہ سنت ہے۔ (وصال عربی اصطلاح میں ایک روزے کو دوسرے روزے کے ساتھ ملانے کو کہتے ہیں)۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوروزوں کو آپس میں اس طرح ملانا کہ انسان روزہ افطار نہ کرے اور مسلسل روزے سے رہے یعنی دو دن تک پورا روزہ رکھے کہ درمیان میں افطار نہ کرے۔ اس طرح کے روزے سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ ارشاد ہوا کہ:

(من أراد أن يواصل فليواصل إلى السحر)

''جو شخص روزے کو ملانا چاہے تو سحری تک ملالے۔''

سحری تک روزے کو ملانا اس کی اجازت ضرور ہے کہ یہ جائز ہے۔ مگر اس کی فضیلت نہیں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے افطار میں جلدی کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔ ارشاد ہوا:

(لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر)

''لوگ اس وقت تک بھلائی میں رہیں گے جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔''

اب صرف اس بات کی رخصت دی گئی ہے کہ آدمی سحری تک روزے کو ملا سکتا ہے۔ جب آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ بھی تو روزے کو ملاتے ہیں جواب میں ارشاد ہوا:

(إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ)

''میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 70

محدث فتویٰ